



سوال

میرے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعہ دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیا اور اس سے رابطہ کرتا رہا، بعد میں یہ رابطہ ٹیلی فون کے ذریعہ کرنا شروع کر دیا اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے، کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھے حتیٰ کہ دونوں نے شادی کی فیصلہ بھی کر لیا۔ یہ علم میں رہے کہ اس کے کہنے کے مطابق ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے یہ کہا کہ میری اس لڑکی سے منگنی کر دیں، مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتدا میں مجھے یہ نہیں بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعہ تعارف ہوا ہے، بلکہ اس کام کے لیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میں ملازمت کرتی ہے اور اسے یہ کہا کہ وہ اس لڑکی سے کسی سہیلی کے ذریعہ سکول میں اس سے تعلق نکالے اور اس کی والدہ سے بھی رابطہ کرے اور اسے یہ بتائے کہ میرے گھر والے اس سے منگنی کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے یہ تعارف ہو رہا ہے، اس کی پھوپھو نے ایسے ہی کیا، لیکن میں نے اس سے شادی کا مطالبہ قطعی طور پر رد کر دیا اور تسلیم نہ کیا جس کے کئی ایک اسباب ہیں: اول: اس لیے کہ جس طریقہ سے لڑکی کا تعارف ہوا ہے وہ غیر مشروع ہے۔ دوم: اس لیے کہ وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا، اور جو کچھ بھی اس کے علم میں ہے وہ صرف اور صرف ٹیلی فون کالوں کے ذریعہ سے ہے۔ سوم: اس لیے کہ اس نے ابتداء میں ہی جھوٹ بولا اور اس حساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے سب کچھ کتتا رہا اور اسے سب سے قریبی سے چھپانے رکھا اور جب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کر دیا۔ چہارم: الحمد للہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں، اور اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق اور قدر قیمت سے متفق نہیں چر جائیکہ ہماری عادات اور رسم و رواج سے موافق ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ مجھے اس کے معاملہ میں بہت حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے اور پھر اب تو وہ اپنی گرتیویشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اور اس میں علیحدگی اختیار کرنے کا میلان پیدا ہو رہا ہے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا، ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے کی بات کی ہے وہ اس پر اصرار کرنے لگا ہے کہ وہ اسی سے شادی کرے گا آپ اس پر راضی ہو جائیں وہ لڑکی اس کی حالت سدھارنے اور اس کی سعادت مندی کا سبب ہوگی اور ہم بھی اس لڑکی کو قبول کر لیں گے اور وہ ہمیں بہت اچھی لگنے لگے گی۔ اب آپ ہی بتائیں کہ اس پریشان کردہ حالت میں آپ کی رائے کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ

یہ اور اس طرح کی دوسری مشکلات دعوت و تبلیغ اور اصلاحی کام کرنے والوں کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنے بچے اور بچیوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا پھوڑ دیں بلکہ ہوش میں رہیں کہ مرد و عورت نیٹ چیٹ کے ذریعہ کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں، کیونکہ اس میں فتنے کا ثبوت ملتا ہے اور یہ ثابت ہو چکا ہے اور پھر اس کے بعد ملاقاتیں اور ٹیلی فون کالیں وغیرہ بھی اور بعد میں کیا نہیں ہوتا؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے میں غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھی، اور پھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی، اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو جھوٹ کر اپنی پھوپھو کو راز دان بنایا۔

لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر موافق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کی جو بنیاد بنائی ہے اور خاص کر جب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت بھی کو محسوس کیا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں:

اول: ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ منحرف ہے اور وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالک ہے، ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور رستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ حال ہے۔



دوم: اب جو کچھ آپ کے بیٹے کو علیحدگی کا میلان اور پڑھائی سے دل اچاٹ ہونا وغیرہ کا پیدا ہو رہا ہے وہ ہو سکتا ہے اس لڑکی کی دلی محبت کی وجہ سے ہو وہ اس لڑکی سے دلی طور پر محبت کرنے لگا ہے، تو اس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کر دی جائے۔

اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(ہم محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کی کوئی چیز نہیں دیکھتے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

سوم: یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں رکھتا، اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارہ میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں سے سوال کر کے ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس کے خاندان کی حالت کے بارہ میں معلومات حاصل کریں، اگر تو ان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہوگا جس سے آپ دلپسندی کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کر سکیں گے حتیٰ کہ وہ بھی اس کے بارہ میں سوچنا ترک کر دے گا۔

اور اگر آپ کو مکمل طور پر اچھی طرح تلاش کے بعد اس کی صفات اور حالات اچھے لگیں تو دلپسندی کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں بلکہ یہ تو ان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگر آپ دلپسندی کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے، اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول سکتا اور اس اس سے علیحدہ ہو سکتا ہے تو پھر آپ دلپسندی کو موقف پر قائم رہیں۔

اور اس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اور دین کی مالک لڑکی تلاش کریں جو عفت و عصمت بھی رکھتی ہو، ایسی کتنی ہی صالحہ اور عفت و عصمت کی مالک عورتیں ہیں جو مردوں کو جانتی تک بھی نہیں اور نہ ہی وہ فتنہ میں پڑی ہیں۔

اور آپ اللہ تعالیٰ سے بھی رجوع اور التجا کریں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے اور صحیح راستہ کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنے ہر معاملے میں نماز استجارہ سے بھی تعاون حاصل کریں۔

واللہ اعلم۔

اسلام سوال و جواب

22003